



## سوال

(584) رکوع سے اٹھنے کے بعد نمازی اپنے ہاتھ کہاں رکھے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رکوع سے اٹھنے کے بعد نمازی اپنے ہاتھ کہاں رکھے؟ ثلاث رسائل فی الصلاة از عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز (ترجمہ: قاری محمد صدیق) میں پڑھا ہے کہ حالت قیام رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد ہاتھ سینے پر ہی باندھنے چاہئیں۔ انھوں نے حضرت سہیل بن سعد اور حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہما (سنن ابوداؤد) کی احادیث سے استدلال کیا ہے۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رکوع کے بعد ہاتھ چھوڑ دینے چاہئیں، ہاتھ باندھنے کی کوئی واضح اور صریح نص موجود نہیں۔ ان حضرات کے دلائل کا انحصار غالباً عمومی عبارتوں پر ہے جو محل نزاع میں مفید نہیں۔ اس بارے میں ہمارے استاذ محمد ثریا روپڑی کا رسالہ ارسال الیہدین بعد الرکوع اور رفع الایہام کے علاوہ پروفیسر حافظ عبد اللہ بہاولپوری رحمہ اللہ کے عربی و اردو رسائل ملاحظہ فرمائیں جو سوال اور جواب کی صورت میں ہیں۔ ان کتب میں شیخ ابن باز وغیرہ حضرات کے دلائل کا بطریق احسن جواب دیا گیا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 516

محدث فتویٰ